پنجاب شفافیت اور معلومات کا حق ایکٹ 2013

(XXV بابت 2013)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ معلومات تک رسائی

4۔ پیشگی انکشاف

5۔ پنجاب معلوماتِ عامہ کمیشن

6۔ کمیشن کے افعال

7۔ افسرانِ معلوماتِ عامہ کی تعیناتی

8۔ معلومات کی فہرست بندی اور باقاعدگی

9۔ سرکاری اداروں کی سالانہ رپورٹ

10۔ درخواست کا طریق کار

11۔ درخواست کی منتقلی

12۔ داخلی جائزہ

13۔ مستثنیات

14۔ فنڈز کی تخصیص

15۔ افسر معلوماتِ عامہ کی سزا

16۔ جرم

17۔ اس ایکٹ کے تحت جرم کا اختیارِ سماعت

18۔ مقدمات وغیرہ کا اِمتناع

19۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

20۔ ضوابط وضع کرنے کا اختیار

21۔ مشکلات کے خاتمے کا اختیار

22۔ تشریح

23۔ تحفّظ

24۔ اس ایکٹ کی دیگر قوانین پر فوقیت

25۔ تنسیخ

متن

[1]پنجاب شفافیت اور معلومات کا حق ایکٹ 2013

(XXV بابت 2013)

[16 دسمبر، 2013]

پنجاب شفافیت اور معلومات کی آزادی کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ مناسب ہے کہ شہریوں کو بہتر معلوماتِ عامہ تک رسائی کو یقینی بنانے کے لیے شفافیت اور معلومات کی آزادی کا بندوبست کیا جائے؛ تاکہ حکومت کو شہریوں کے سامنے مزید جواب دہ بنایا جائے؛ عوامی اہمیت کے حامل تمام معاملات میں معلومات تک رسائی کے بنیادی حق پر عمل درآمد اور ضمنی معاملات کا بندوبست کیا جائے؛

اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ ***مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ*** - (1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور پنجاب شفافیت اور معلومات کا حق ایکٹ، 2013 دیا جائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا پنجاب ہے۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ ***تعریفات*** - اس ایکٹ میں۔

(اے) "درخواست گزار" سے مراد پاکستان کا شہری یا پاکستان میں رجسٹر شدہ یا سند یافتہ کوئی قانونی شخص ہے جو اس ایکٹ کے تحت معلومات حاصل کرتا ہے اور اس میں قانونی شخص کی جانب سے مجاز شخص بھی شامل ہے؛

(بی) "کمیشن" سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ پنجاب معلوماتِ عامہ کمیشن ہے؛

(سی) "کمشنر" سے مراد کمشنر معلومات ہے اور اس میں چیف انفارمیشن کمشنر شامل ہے؛

(ڈی) "شکایت" سے مراد درخواست گزار کی جانب سے کمشنر کو تحریری طور پر کی گئی شکایت ہے جو مندرجہ ذیل میں سے ایک یا زائد بنیادوں پر ہو گی:-

---

[1] یہ ایکٹ 12 دسمبر، 2013 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ اسے 14 دسمبر، 2013 کو گورنر پنجاب نے منظور کیا؛ اور مؤرخہ 16 دسمبر، 20113 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1801 تا 1808 پر شائع ہوا۔

(i) معلومات تک رسائی دینے سے ناحق انکار؛

(ii) مقررہ وقت کے اندر معلومات کی عدم فراہمی؛

(iii) درخواست گزار کی درخواست کی وصولی اور عمل درآمد سے انکار؛

(iv) جھوٹی، گمراہ کن یا نامکمل معلومات فراہم کرنا؛

(v) معلومات کی فراہمی کے لیے مطلوبہ فیس سے زائد اخراجات یا فیس وصول کرنا؛

(vi) معلومات فراہم نہ کرنے کے لیے اُسے دانستہ طور پر ضائع کرنا؛

(vii) سرکاری ادارے کی پیشگی انکشاف کے حوالے سے دفعات پر عمل درآمد کرنے میں ناکامی؛ یا

(viii) سرکاری ادارے کی جانب سے ایکٹ کی کسی دیگر دفعہ کی خلاف ورزی؛

(ای) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(ایف) "معلومات" سے مراد سرکاری ادارے کے پاس معلومات ہیں اور اس میں کوئی بھی میمو، بہی کھاتہ، ڈیزائن، نقشہ، معاہدہ، عرضداشت، پمفلٹ، کتابچے، حکم، نوٹیفکیشن، دستاویز، منصوبہ جات، خط، رپورٹ، اکاؤنٹس کا گوشوارہ، پراجیکٹ کی تجویز، تصویر، آڈیو، وڈیو، ڈرائنگ، فلم، برقی عمل کے ذریعے تیار کردہ دستاویزات اور اُس کی طبعی شکل یا خصوصیات سے قطع نظر کوئی دستاویز اور دیگر دستاویزی مواد شامل ہے۔

(جی) مجوّزہ سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد یا ضوابط کے ذریعے تجویز کردہ ہے؛

(ایچ) "سرکاری ادارے" سے مراد ہے-

(i) کوئی محکمہ یا ملحقہ محکمہ، حکومت کا خود مختار یا نیم خود مختار ادارہ، حکومت یا کسی خاص ادارے کی کمپنی ؛

(ii) پنجاب مقامی حکومت ایکٹ، 2013 (XVIII بابت 2013) یا دیگر فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت تشکیل کردہ مقامی حکومت؛

(iii) گورنر پنجاب کا سیکرٹریٹ؛

(iv) کوئی عدالت، ٹربیونل، دفتر، بورڈ، کمیشن، کونسل یا دیگر ادارہ جس کی حکومت کی جانب سے خصوصی مالیت کاری کی جائے؛

(v) پنجاب صوبائی اسمبلی؛

(vi) کسی صوبائی قانون کے تحت قائم کردہ آئینی ادارہ؛ اور

(vii) کوئی غیر سرکاری تنظیم جس کی حکومت یا کسی مقامی حکومت کی جانب سے خصوصی مالیت کاری کی جائے؛

(آئی) "افسرِ معلومات ِعامہ" سے مراد ایکٹ کے سیکشن 7 کے تحت تعینات کیا گیا افسر معلومات ِعامہ ہے؛اور

(جے) "معلومات کے حق" سے مراد ایکٹ کے تحت قابل رسائی معلومات کو حاصل کرنے کا حق ہے بشمول۔

(i) کسی کام یا دستاویز کی جانچ کا حق؛

(ii) دستاویز کے نوٹس،اقتباسات یا مصدقہ نقل لینے کا حق؛

(iii) کسی مواد کا مصدقہ نمونہ لینے کا حق؛اور

(iv) برقی شکل میں معلومات کی نقل حاصل کرنے کا حق۔

3۔ **معلومات تک رسائی** - اس ایکٹ کی دفعات کے تحت درخواست گزار مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق معلومات کے حق کا استعمال کر سکتا ہے۔

4۔ **پیشگی انکشاف** - اس ایکٹ کی دفعات کے تحت کوئی سرکاری ادارہ مندرجہ ذیل کا پیشگی انکشاف کرے گا۔

(اے) سرکاری ادارے کے کوائف،اُس کے افعال اور فرائض؛

(بی) اُس کے افسران اور ملازمین کے اختیارات اور افعال؛

(سی) سرکاری ادارے کی جانب سے اُس کے افعال کی انجام دہی کے لیے مقرر اصول اور معیار؛

(ڈی) سرکاری اداروں کی جانب سے اپنے افعال کی انجام دہی میں لاگو کردہ،استعمال کردہ یا جاری کردہ ایکٹس،آرڈیننسز،قواعد، ضوابط،نوٹیفکیشنز،اشتہار اور نافذ العمل دیگر قانونی دستاویزات؛

(ای) سرکاری ادارے کی جانب سے رکھی گئی معلومات کی اقسام کی تفصیل؛

(ایف) اُس کے فیصلہ سازی کے طریقہ ہائے عمل کی نوعیت اور عوام کے لیے فیصلوں سے متعلق مشاورت کرنے یا اظہارِ رائے کے مواقع؛

(جی) اُس کے افسران اور ملازمین کے مشاہروں،انتفاعات اور مراعات کا معلومات نامہ؛

(ایچ) سرکاری ادارے کا بجٹ بشمول تمام مجوّزہ اور حقیقی اخراجات؛

(آئی) اگر سرکاری ادارہ کوئی اعانت فراہم کرتا ہو تو اعانت کی رقم اور منتفع کی تفصیلات؛

(جے) سرکاری ادارے کی جانب سے دی گئی رعایت جاری کردہ پرمٹوں یا اختیار ناموں کے وصول کنندگان کے کوائف؛

(کے) سرکاری ادارے کے پاس معلومات کے حصول کے لیے دستیاب سہولیات؛

(ایل) سرکاری ادارے کے افسرِ معلوماتِ عامہ کا نام،عہدہ اور دیگر کوائف؛اور

(ایم) ایسی دیگر معلومات جنھیں حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفائی کرے۔

5۔ **پنجاب معلوماتِ عامہ کمیشن** - (1) حکومت ایک ادارہ قائم کرے گی جو 'پنجاب معلوماتِ عامہ کمیشن' کہلائے گا۔

(2) کمیشن زیادہ سے زیادہ تین انفارمیشن کمشنروں پر مشتمل ہوگا جنھیں مندرجہ ذیل میں سے مقرر کیا جائے گا:-

(اے) کوئی شخص جو ہائی کورٹ کا جج رہ چکا ہو یا ہائی کورٹ کے جج کے طور پر مقرر کیے جانے کا اہل ہو؛

(بی) کوئی شخص جو سروس آف پاکستان میں بنیادی سکیل 21 یا اس کے مساوی بنیادی سکیل میں ہو یا رہ چکا ہو؛ اور

(سی) کوئی شخص جو سول سوسائٹی سے ہو اور کسی منظور شُدہ ادارے سے سولہ سالہ تعلیم کی ڈگری رکھتا ہو اور اس کا تجربہ ابلاغِ عامہ، تعلیمی یا معلومات تک رسائی کے شعبے میں پندرہ سال سے کم نہ ہو۔

(3) حکومت مجوّزہ شرائط وضوابط پر اور ان کے تجویز کیے جانے تک حکومت کی طے کردہ شرائط وضوابط پر کمشنر مقرر کرے گی۔

(4) حکومت کسی ایک کمشنر کو چیف انفارمیشن کمشنر نامزد کرے گی جو کمیشن کا چیف ایگزیکٹو ہوگا۔

(5) اگر تقرری کی تاریخ پر کسی شخص کی عمر پینسٹھ سال سے زائد ہو تو اُسے بطور کمشنر مقرر نہیں کیا جائے گا۔

(6) کمشنر تین سال کی ناقابل تجدید مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا۔

(7) کمشنر کوئی دوسرا سرکاری عہدہ یا کوئی دوسرا منافع بخش عہدہ نہیں سنبھالے گا یا کسی سیاسی جماعت سے وابستہ نہیں ہوگا اور وہ کمشنر کے سرکاری عہدے کی مدت کے دوران خود کو کسی کاروبار یا پیشے میں مشغول نہیں رکھے گا۔

(8) ذیلی سیکشن (9)، (10) اور (11) کے تحت کمشنر غلط روی یا جسمانی یا ذہنی معذوری کی وجہ سے ہٹائے جانے کا مستوجب ہوگا۔

(9) کمشنر کو ہٹانے سے پہلے حکومت کمشنر کو الزامات کی اطلاع دے گی اور اُسے اپنا مؤقف واضح کرنے کا مناسب موقع فراہم کرے گی۔

(10) اگر حکومت کیے گئے دفاع سے مطمئن نہ ہو تو وہ معاملہ پنجاب صوبائی اسمبلی کو صوبائی اسمبلی کی تشکیل کردہ خاص کمیٹی کی جانب سے کُھلی انکوائری کے لیے بھجوا سکتی ہے۔

(11) اگر کمیٹی کمشنر کو ذیلی سیکشن (8) میں مذکور کسی الزام کا مرتکب پاتی ہے تو حکومت کمشنر کو ہٹا دے گی۔

(12) اگر پنجاب کی صوبائی اسمبلی تحلیل ہو گئی ہے اور ذیلی سیکشن (8) میں مبینہ صورتحال جنم لیتی ہے تو صوبائی اسمبلی کا سپیکر ایک خاص کمیٹی تشکیل دے گا اور جب تک نئی صوبائی اسمبلی کے انتخابات نہ ہوں یہ مخصوص کمیٹی صوبائی اسمبلی کی خاص کمیٹی کے اختیارات استعمال کر سکتی ہے۔

6۔ کمیشن کے افعال - (1) کمیشن-

(اے) از خود یا کسی شکایت پر انکوائری کر سکتا ہے اور سرکاری ادارے کو ہدایت کر سکتا ہے کہ وہ درخواست گزار کو پیش بین انداز میں معلومات افشا کرے؛

(بی) سیکشن 13 کے لحاظ سے مفادِ عامہ کا تعین کر سکتا ہے؛

(سی) اس ایکٹ کی دفعات یا قواعد یا ضوابط کے اطلاق میں کسی عدم مطابقت کا حل کر سکتا ہے؛

(2) کمیشن کسی شکایت کا تیس دن کے اندر اور تحریری طور پر ریکارڈ کی جانے والی مناسب وجوہات کی بنا پر ، ساٹھ دن کے اندر فیصلہ کرے گا۔

(3) کمیشن مندرجہ ذیل کے لیے سوِل عدالت کے اختیارات کا استعمال کر سکتا ہے-

(اے) اشخاص کی طلبی اور اُن کی حاضری کو یقینی بنانا، حلف پر زبانی یا تحریری شہادت دینے اور دستاویزات یا معلومات پیش کرنے پر مجبور کرنا؛

(بی) معلومات کی جانچ اور معائنہ کرنا؛

(سی) حلف ناموں پر شہادت لینا؛

(ڈی) کسی دفتر سے معلومات طلب کرنا؛ اور

(ای) گواہوں یا دستاویزات کے لیے سمن جاری کرنا۔

(4) شکایت کی انکوائری کرنے کے دوران کمیشن یا کمیشن کی جانب سے کوئی مجاز شخص کسی معلومات کی موقع پر جانچ کر سکتا ہے۔

(5) کمیشن اس ایکٹ کی دفعات کے اطلاق میں معاونت کرے گا اور-

(اے) سرکاری اداروں کو معلومات کے تحفّظ ، انصرام ، اشاعت ، اشتہار اور رسائی کا ہدایت نامہ جاری کر سکتا ہے؛

(بی) سرکاری ادارے سے معلومات کی رسائی کے لیے ضابطہ کار تجویز کر سکتا ہے؛

(سی) معلومات کے حق پر عمل درآمد کے لیے ضروری قوانین اور ضابطۂ کار وضع کرنے میں حکومت کو مشورہ اور مدد فراہم کر سکتا ہے؛

(ڈی) معلومات کے حق کے مؤثر نفاذ کے لیے سرکاری اداروں کی تکنیکی اور دیگر معاونت کر سکتا ہے؛

(ای) افسران معلوماتِ عامہ کی ٹریننگ کا انعقاد کر سکتا ہے؛

(ایف) ایکٹ، قواعد اور ضوابط سے متعلق شعور پیدا کرنے کی عوامی آگاہی مہم شروع کر سکتا ہے؛

(جی) معلومات کا ویب پورٹل قائم کر سکتا ہے؛

(ایچ) اُردو اور انگریزی میں صارف کا مختصر دستور العمل مرتب کر سکتا ہے، جو ایسی آسان عام فہم شکل اور طریقِ کار پر مبنی معلومات پر مشتمل ہو جو درخواست گزار کو معقول حد تک درکار ہو؛

(آئی) افسرانِ معلوماتِ عامہ کے استعمال کے لیے رہنما اصول مرتب کر سکتا ہے؛

(6) کمیشن مالی سال کے دوران اس ایکٹ کی دفعات کے عمل درآمد پر سالانہ رپورٹ تیار کرے گا اور اسے 31 اگست تک حکومت کو جمع کروائے گا اور حکومت پنجاب صوبائی اسمبلی کو رپورٹ پیش کرے گی۔

(7) کمیشن کی سالانہ رپورٹ خصوصی طور پر درج ذیل معلومات پر مشتمل ہو گی:-

(اے) معلومات کے حق سے متعلق قانون، قواعد، ضوابط اور ضابطہ کار کی حیثیت؛

(بی) معلومات کی آزادی کے قانون کے نفاذ کی پیش رفت بشمول ضلعی اور محکمے کے حساب سے معلومات کی درخواستوں کے خلاصے جو معلومات کی ہر درخواست کی موجودہ نوعیت کو بیان کریں؛

(سی) معلومات کی آزادی کے قانون کے نفاذ میں درپیش مشکلات؛ اور

(ڈی) بجٹ، اخراجات اور دیگر تنظیمی معاملات۔

7۔ افسرانِ معلوماتِ عامہ کی تعیناتی - (1) سرکاری ادارہ اِس ایکٹ کے نفاذ کے ساٹھ دن کے اندر اپنے ماتحت تمام انتظامی یونٹوں یا دفاتر میں بطور افسرانِ معلوماتِ عامہ اتنے افسران نامزد اور نوٹیفائی کرے گا، جتنے ضروری ہوں۔

(2) اس ایکٹ کی دفعات کے تحت افسرِ معلوماتِ عامہ درخواست گزار کو معلومات فراہم کرے گا اور اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے مجوّزہ افعال سرانجام دے گا۔

(3) افسرِ معلوماتِ عامہ سرکاری ادارے کے کسی دیگر افسر کی ضروری اعانت حاصل کر سکتا ہے۔

(4) ایسا افسر جس سے ذیلی سیکشن (3) کے تحت معاونت طلب کی گئی ہو وہ اُس اعانت طلب کرنے والے افسرِ معلوماتِ عامہ کو تمام معاونت فراہم کرے گا اور اس ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزی کے مقاصد کے لیے، ایسا دوسرا افسر، افسرِ معلوماتِ عامہ متصور ہو گا۔

8۔ معلومات کی فہرست بندی اور باقاعدگی - (1) اس ایکٹ کی دفعات اور قواعد یا ضوابط کے تحت سرکاری ادارہ، ادارے سے متعلقہ معلومات کو آسان قابلِ رسائی صورت میں رکھے گا۔

(2) سرکاری ادارہ، کمیشن کی جانب کسی خاص یا عام معلومات کے درجوں کے لیے مقررہ وقت کے اندر معلومات کو مندرجہ ذیل کے قابل بنانے کے لیے کمپیوٹرائز کرے گا یا برقی صورت میں معلومات کو باقاعدہ رکھے گا۔

(اے) معلومات کا دوبارہ سے آسان حصول؛ اور

(بی) درخواست گزار کی جانب سے معلومات تک آسان اور مجاز برقی رسائی۔

9۔ سرکاری اداروں کی سالانہ رپورٹ - سرکاری ادارہ اس ایکٹ کے تحت گذشتہ مالی سال کے دوران برقی صورت میں یا بصورتِ دیگر ہر سال 31 اگست تک مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق اپنی سرگرمیوں کی سالانہ رپورٹ شائع کرے گا اور رپورٹ کو عوامی جانچ کے لیے مفت اور خریدنے کے لیے معقول قیمت پر مہیا کرے گا۔

10۔ درخواست کا طریق کار - (1) درخواست گزار افسرِ معلوماتِ عامہ کو معلومات درخواست فارم یا سادہ کاغذ پر درخواست دے سکتا ہے اور افسرِ معلوماتِ عامہ درخواست کی وصولی کو تسلیم کرے گا۔

(2) سرکاری ادارہ عوام کو دونوں، طبع شُدہ اور الیکٹرانک شکل میں معلومات کی درخواست کو باآسانی دستیاب کرے گا۔

(3) درخواست گزار کو معلومات کے لیے درخواست کی وجوہات فراہم کرنا ضروری نہیں ہوگا اور اُس سے صرف معلومات کی معقول وضاحت بیان اور مطلوبہ معلومات کے حصول کے لیے درکار ضروری تفصیلات فراہم کرنا ہوں گی۔

(4) جہاں درخواست گزار کو درخواست دینے میں مشکل ہو بشمول اس کے کہ وہ معقول وضاحت کے ساتھ معلومات بیان نہیں کر سکتا یا وہ معذور یا ناخواندہ ہے، تو متعلقہ افسرِ معلوماتِ عامہ اُس درخواست گزار کی معقول معاونت کرے گا۔

(5) جہاں درخواست گزار رسائی کی ترجیحی شکل بیان کرے بشمول اُس کی طبعی نقل، الیکٹرانک نقل یا دستاویزات کی جانچ کا موقع، تو سرکاری ادارہ اس شکل میں رسائی فراہم کرے گا سوائے اس کے کہ ایسا کرنے سے اُس کے کام میں مداخلت یا دستاویز کو نقصان ہونے کا امکان ہو اور اس صورت میں معلومات اس انداز میں فراہم کی جائے گی جس سے مقصد پورا ہوتا ہو۔

(6) سرکاری ادارہ دوبارہ فراہم کی جانے والی یا بھیجی جانے والی معلومات کی درخواست دینے کے لیے کمیشن کے مرکزی طور پر وضع کردہ قیمتوں کے شیڈول کے مطابق مقرر کردہ قیمت کے علاوہ کوئی فیس عائد نہیں کرے گا۔

(7) افسرِ معلوماتِ عامہ درخواست کو جتنا جلد ممکن ہو اور ہر حال میں چودہ ایامِ کار کے اندر نمٹائے گا تاہم جہاں ضروری ہو اس مدت میں مزید چودہ ایامِ کار تک توسیع کی جا سکتی ہے، بشمول، کیونکہ درخواست بڑی تعداد کے ریکارڈ سے یا تیسرے فریق سے مشاورت یا دیگر سرکاری ادارے سے مشاورت کے بعد تلاش کی جانی ہے ، لیکن افسرِ معلوماتِ عامہ کسی شخص کی زندگی یا آزادی سے متعلقہ معلومات کو درخواست کی وصولی کے دو ایامِ کار کے اندر فراہم کرے گا۔

(8) جہاں افسرِ معلوماتِ عامہ معلومات فراہم نہ کرنے کا فیصلہ کرے تو وہ درخواست گزار کو اس وضاحت کے ساتھ ایسے فیصلے کی اطلاع دے گا کہ درخواست گزار داخلی جائزے کی استدعا کر سکتا ہے یا اس ایکٹ کے تحت انکار کے خلاف شکایت درج کر سکتا ہے۔

(9) ذیلی سیکشن (1) کے تحت معلومات یا درخواست گزار کو بھیجی گئی کسی سرکاری ریکارڈ کی نقل اُس کے زیریں حاشیے میں اس سرٹیفکیٹ کی حامل ہو گی کہ معلومات درست ہے یا نقل سرکاری ریکارڈ کی صحیح نقل ہے اور ایسا سرٹیفکیٹ معلوماتِ عامہ کے افسر کی جانب سے تاریخ شُدہ، دستخط شُدہ اور مہر زدہ ہوگا۔

11۔ درخواست کی منتقلی - (1) جہاں معلوماتِ عامہ کے متعلقہ افسر کے علاوہ سرکاری ادارے کا افسر معلومات تک رسائی کی درخواست وصول کرتا ہو، ایسا افسر فوری طور پر متعلقہ افسرِ معلوماتِ عامہ کو مطلع کرتے ہوئے درخواست کو منتقل کر دے گا اور رائے عامہ کا افسر، اگر وہ اِس کو سیکشن 10 کے تحت وصول کر چکا ہو، اُس درخواست پر عمل شروع کرے گا۔

(2) اگر معلومات یا درخواست میں طلب کی گئی معلومات کا کوئی حصہ سرکاری ادارے یا سرکاری ادارے کے دفتر کو دستیاب نہ ہو، تو معلوماتِ عامہ کا افسر سات دن کے اندر اور درخواست گزار کو اطلاع دیتے ہوئے اُس افسر معلوماتِ عامہ کو درخواست منتقل کر دے گا جسے معلومات یا معلومات کے حصے کی فراہمی کے لیے درخواست دی جانی چاہیے تھی۔

(3) اگر افسرِ معلوماتِ عامہ سرکاری ادارے کو یا اُس دفتر کو نہیں جانتا جہاں درخواست کی گئی معلومات یا معلومات کا حصہ دستیاب ہو، تو وہ درخواست گزار کو طلب کی گئی معلومات کی یا معلومات کے حصے کی سرکاری ادارے میں موجود نہ ہونے کی اطلاع دے گا۔

(4) اگر درخواست ذیلی سیکشن (2) کے تحت کسی دوسرے افسرِ معلوماتِ عامہ کو منتقل ہو گئی ہو تو دوسرا افسرِ معلوماتِ عامہ درخواست پر یوں عمل درآمد کرے گا جیسے سیکشن 10 کے تحت دوسرا افسر معلوماتِ عامہ درخواست وصول کر چکا ہو۔

12۔ داخلی جائزہ - (1) اگر درخواست گزار نے کمیشن کو شکایت درج نہ کی ہو تو وہ سرکاری ادارے کے سربراہ کو افسرِ معلوماتِ عامہ کے کسی فیصلے کے داخلی جائزے کے لیے سرکاری ادارے کے سربراہ کو درخواست دے سکتا ہے جس کے حوالے سے درخواست گزار مندرجہ ذیل کو شامل پائے-

(اے) افسرِ معلومات ِ عامہ کی جانب سے اِس ایکٹ کی کسی دفعہ کی تعمیل میں ناکامی بشمول مخصوص وقت کے اندر فیصلے کی اطلاع میں ناکامی؛ یا

(بی) افسر معلومات ِ عامہ کی جانب سے ایکٹ کے تحت کسی اختیار کے استعمال میں غیر موزوں طرزِ عمل؛ یا

(سی) ایکٹ کے تحت نامکمل، گمراہ کن یا جھوٹی معلومات کی فراہمی؛ یا

(ڈی) معلومات تک رسائی کے حصول یا طلبی سے متعلق کوئی دوسرا معاملہ۔

(2) درخواست گزار افسرِ معلومات ِ عامہ کے فیصلے کے ابلاغ کے ساٹھ دن کے اندر یا مقررہ وقت کے اندر افسر معلوماتِ عامہ کے معلومات فراہم کرنے میں ناکامی پر ذیلی سیکشن (1) کے تحت تحریری طور پر درخواست جمع کرائے گا اور وہ دادرسی بیان کرے گا جس کی درخواست گزار نے افسرِ معلومات ِ عامہ کے فیصلے کے خلاف درخواست کی ہے۔

(3) افسر جس کے سامنے اس سیکشن کے تحت داخلی جائزے کے لیے درخواست درج کی گئی ہے وہ اس ایکٹ کے تحت افسرِ معلومات ِ عامہ کے اختیارات استعمال کر سکتا ہے اور درخواست وصول کرنے کے چودہ دن کے اندر -

(اے) افسرِ معلومات ِ عامہ کے فیصلے کی تصدیق، ترمیم یا واپس کرے گا؛

(بی) درخواست گزار کو فیصلے کے داخلی جائزے بشمول فیصلے کی وجوہات کے لیے نوٹیفائی کرے گا؛

(سی) افسرِ معلوماتِ عامہ کے خلاف محکمانہ کارروائی کا حکم کرے گا اگر وہ ایکٹ کے تحت فرائض کی انجام دہی میں غافل پایا گیا ہو۔

13۔ **مستثنیات** - (1) افسرِ معلومات ِ عامہ معلومات تک رسائی کی درخواست سے انکار کر سکتا ہے جہاں معلومات کا انکشاف مندرجہ ذیل کے لیے نقصان دہ یا ممکنہ طور پر نقصان دہ ہو-

(اے) قومی دفاع یا سلامتی، امنِ عامہ یا پاکستان کے بین الاقوامی تعلقات؛

(بی) جائز خفیہ مفاد، سوائے اس کے کہ متعلقہ شخص معلومات کے افشا پر راضی ہو؛

(سی) قانونی استثنائی معلومات کا یا اعتماد کی خلاف ورزی کے قواعد کا تحفّظ؛

(ڈی) کسی سرکاری ادارے یا تیسرے فریق کے جائز تجارتی مفادات بشمول معلومات جو تیسرے فریق کے حقِ تصنیف کے تحت ہے؛

(ای) زندگی، صحت یا کسی شخص کی حفاظت؛

(ایف) جُرم کی روک تھام یا سراغ، مجرموں کی گرفتاری یا سماعت یا انصاف کی فراہمی؛

(جی) معیشت کے بندوبست میں حکومت کی قابلیت؛ یا

(ایچ) کسی پالیسی کی مؤثر تشکیل یا کامیابی خواہ قبل از وقت انکشاف کے ذریعے ہو یا حکومتی ہدایت پر اُس کے آزاد اور بلا خوف فراہمی کی روک تھام کے ذریعے۔

(2) باوجود اس کے کہ ذیلی سیکشن (1) میں کچھ بھی درج ہو اگر کمیشن متعین کرے کہ مفادِ عامہ میں ایسا انکشاف نقصان دہ یا ممکنہ طور پر نقصان دہ نہیں ہو گا تو وہ افسرِ معلومات ِ عامہ کو ہدایت کر سکتا ہے کہ معلومات فراہم کرے۔

(3) جہاں کسی دستاویز کے کسی حصے کو ذیلی سیکشن (1) کے تحت استثنا حاصل ہو، کوئی معلومات جو مستثنیٰ نہ ہو، اگر وہ معقول طور پر باقی دستاویز سے علیحدہ کی جا سکتی ہو تو وہ افشا کر دی جائے گی۔

(4) جہاں معلومات دینے سے انکار کر دیا گیا ہو، افسرِ معلومات ِ عامہ سیکشن 10 کے تحت مخصوص کردہ وقت کے اندر مندرجہ ذیل کو مخصوص کرتے ہوئے درخوست گزار کو اطلاع دے گا-

(اے) وجوہات جس کی بنا پر اور اس ایکٹ کی دفعہ جس کے تحت مطلوبہ معلومات سے انکار کیا گیا ہے؛

(بی) داخلی جائزے کا ضابطہ کار یا فیصلے کے خلاف شکایت؛ اور

(سی) شخص کا نام اور عہدہ جو مستثنیٰ معلومات تک مکمل یا محدود رسائی فراہم کر سکتا ہو۔

(5) باوجود اس کے کہ اس سیکشن میں کچھ بھی درج ہو، افسرِ معلومات ِ عامہ ذیلی سیکشن (1) میں مذکور کوئی بھی معلومات منکشف کر سکتا ہے اگر معلومات پچاس سال سے زائد پُرانی ہو لیکن کمیشن کسی موزوں صورت میں کسی سرکاری ادارے کی درخواست پر یا بصورتِ دیگر اس پچاس سالہ مُدت کے دورانیے میں مزید بیس سال تک توسیع کر سکتا ہے۔

14۔ **فنڈز کی تخصیص** - حکومت کمیشن کو اُس کے سیکرٹریٹ قائم کرنے کے لیے، اُس کے امور کی انجام دہی کے لیے درکار عملے کو ملازم رکھنے اور عوام، سرکاری ملازمین اور سول سوسائٹی کے مابین معلومات کی رسائی کے فروغ کے لیے مناسب فنڈز کی تخصیص کرے گی۔

15۔ افسرِ معلومات ِ عامہ کی سزا - جہاں افسرِ معلومات ِ عامہ بغیر کسی معقول وجہ کے درخواست وصول کرنے سے انکار کرے، معلومات کو محدود وقت کے اندر فراہم نہ کرے یا ناجائز طور پر مطالبے سے انکار کرے یا دانستہ طور پر غلط، نامکمل یا گمراہ کن معلومات دے تو کمیشن افسرِ معلومات ِ عامہ کو صفائی کا مناسب موقع فراہم کرنے کے بعد معلوماتِ عامہ کے افسر کو ہر دن کی تاخیر کے لیے دو دن تک کی تنخواہ کے برابر جُرمانہ یا پچاس ہزار روپے تک کا جُرمانہ ادا کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

16۔ **جرم** - کسی دیگر قانون کے تحت کسی دیگر کارروائی کے علاوہ کوئی شخص اس ایکٹ کے تحت معلومات کے انکشاف کو روکنے کی غرض سے جو اس ریکارڈ کو تلف کرے جو تلف کیے جانے کے وقت معلومات تک رسائی، داخلی جائزے یا شکایت کی درخواست کا موضوع تھا یا بصورتِ دیگر اُس معلومات تک رسائی میں رکاوٹ ڈالے جو اُس درخواست، داخلی جائزے یا شکایت کا موضوع ہو، جُرم کا ارتکاب کرتا ہے جس کے لیے دو سال تک قید کی سزا یا کم سے کم دس ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوں گی۔

17۔ **اس ایکٹ کے تحت جرم کی سماعت** - کمیشن یا کمیشن کے کسی مجاز افسر کی پیشگی منظوری سے جرم تشکیل دینے والے حقائق کی تحریری رپورٹ کے علاوہ عدالت اس ایکٹ کے سیکشن 16 کے تحت قابل تعزیر جُرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

18۔ **مقدمات وغیرہ کا امتناع** - کوئی عدالت اس ایکٹ کے تحت دیے گئے کسی فیصلے کے حوالے سے مقدمہ، درخواست یا دیگر کارروائی کو زیرِ غور نہیں لائے گی اور فیصلے پر ایکٹ کے تحت داخلی جائزے کے طور پر یا شکایت کے علاوہ بصورتِ دیگر کوئی اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

19۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - (1) حکومت کمیشن کی رضامندی سے اور سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

(2) قواعد اس ایکٹ کی مندرجہ ذیل دفعات کی وضاحت بھی فراہم کریں گے:-

(اے) معلومات کی مکمل دیکھ بھال، فہرست بندی اور ذخیرہ بشمول الیکٹرانک شکل میں شائع کی جانے والی معلومات کی تفصیلات کے لیے ضابطہ؛

(بی) معلومات کی درخواست درج کرنے اور معلومات فراہم کرنے کے لیے فیسوں کے شیڈول کا ضابطہ؛

(سی) داخلی جائزے کا نظام اور بندوبست؛

(ڈی) معلومات جو ہر سرکاری ادارے کی سالانہ رپورٹ میں شامل کی جائے گی؛

(ای) سالانہ رپورٹ کی اشاعت، نمائش اور حصول کے لیے ضابطہ؛

(ایف) افسرانِ معلومات ِعامہ،اوراگردرکارہوتو دیگر سرکاری وفود کی تعیناتی اوراُن کے فرائض اورذمے داریاں؛

(جی) کمشنر کی برطرفی کاطریقِ کاربشمول غلط روی کی تعریف؛

(ایچ) مالیات،بجٹ سازی اور کمیشن اوراُس کے سیکرٹریٹ سے متعلقہ عملہ کاری؛

(آئی) کمشنروں کی ذمے داریاں،فیصلہ سازی کاضابطہ کار،کورم کی شرائط اورایک یازائد کمشنروں کی عدم دستیابی کی صورت میں طریقِ کار؛

(جے) سزایاجرمانہ عائد کرنے کے حوالے سے دفعات؛اور

(کے) کوئی فیس جواس ایکٹ کی دفعات پرعمل درآمد کے لیے سرکاری ادارہ وصول کرے۔

20۔ **ضوابط وضع کرنے کااختیار** - اس ایکٹ اور قواعد کے تحت کمیشن بذریعہ نوٹیفکیشن اس ایکٹ اور قواعد کی دفعات کو مؤثر بنانے کے لیے ضوابط وضع کرسکتاہے۔

21۔ **مشکلات کے خاتمے کااختیار** - (1) اگراس ایکٹ کی دفعات کو مؤثر بنانے میں کوئی مشکل پیش آئے توحکومت مشکل کے خاتمے کے لیے سرکاری گزٹ میں بذریعہ حکم ایسی دفعات وضع کرسکتی ہے جواس ایکٹ کی دفعات سے عدم مطابقت نہ رکھتی ہوں اور جنھیں وہ اس مشکل کے خاتمے کے لیے ضروری یاموزوں سمجھے۔

22۔ **تشریح** - اس ایکٹ،قواعد اور ضوابط کی اس ایکٹ کے مقاصد کے فروغ کے لیے اور فوری اور کم ترین معقول قیمت پر معلومات کے انکشاف اور معلومات کے حق کے مؤثر نفاذ کی تسہیل اور حوصلہ افزائی کے لیے تشریح کی جائے گی۔

23۔ **تحفّظ** - کسی ایسے کام کے لیے کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ،استغاثہ یادیگر قانونی کارروائیاں نہیں کی جائیں گی جونیک نیتی سے کیا گیاہویااس ایکٹ کے تحت یاایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد یاضوابط کی تعمیل کے ارادے سے کیاگیاہو۔

24۔ **اس ایکٹ کی دیگر قوانین پرفوقیت** - (1) اس ایکٹ کی دفعات کی کسی دیگر قانون کی دفعات پر فوقیت ہوگی۔

(2) سیکشن 13 میں مذکور استثنا کو فوقیت حاصل ہوگی اور معلومات تک رسائی کے حق کے قانون میں کوئی استثنا یاتحدید کواس ایکٹ میں استثنا کے دائرۂ کار میں توسیع تصور نہیں کیاجائے گا اگرچہ دوسرے قانون میں یہ دفعہ سیکشن 13 میں مذکور استثنا کی وضاحت کرسکتی ہے۔

25۔ **تنسیخ** - پنجاب شفافیت اور معلومات کاحق آرڈیننس(IV بابت 2013)اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیاجاتاہے۔